سوال

(144) کیاایک بکری سارے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بکری ایک گھر والے کی طرف سے قربانی کرنی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے۔

عمارة بن عبداللہ بن صیاد، عن عطاء بن یسار، قال: سألت أبا أیوب الأنصاري: کیف کانت الضحایا علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال کان الرجل یضحی بالشاة عنه وعن اهل بیته

{وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ [1]

"عمارہ بن عبداللہ سے مروی ہے انھوں نے کہا میں نے عطا بن یسار سے سنا انھوں نے کہا: میں نے ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سعادت مہد میں قربانیوں کا کیا دستور تھا؟ انھوں نے کہا: ہر شخص اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کر دیا کرتا تھا۔"

---

[1]۔ سنن الترمذی رقم الحدیث (1505) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (3147)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 303